JQSS: *(Journal Of Quranic and Social Studies)*
ISSN: (e): 2790-5640 ISSN (p): 2790-5632
Volume: 3, Issue: 2, July-December 2023. P: 59-70
Open Access: http://jqss.org/index.php/JQSS/article/view/106
DOI: https://doi.org/ 10.5281/zenodo.10365069

Article History: Received 27-11-2023 Accept 11-12-2023 Published 15-12-2023

Copyright: © The Aothors *Licensing:* this work is licensed under a creative commons attribution 4.0 international license

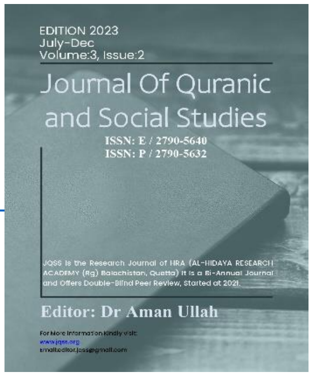

اسلام میں عیدین کی اہمیت وفضیلت، علمی و تحقیقی جائزہ

The significance and virtues of the two Eids in Islam: A scholarly and research-based analysis.

1. **Syed Muhammad Hanif Agha** syedmhanifagha@gmail.com	Ph.D. Research Scholar, Islamic International University, Islamabad
2. **Dr. Noor ul Haq** noorulhaq393@gmail.com	Assistant Professor, Al Ghazali University, Karachi
3. **Mubashira** mubashirahmuzzafferlatif@gmail.com	Scholar, Department of Islamic Studies, Federal Urdu University, Abdul Haq Campus, Karachi

How to Cite: Syed Muhammad Hanif Agha andDr. Noor ul Haq and . Mubashira (2023). The significance and virtues of the two Eids in Islam: A scholarly and research-based analysis(2023), *(JQSS) Journal of Quranic and Social Studies*, 3(2), 59-70.

Abstract and indexing

Publisher
HRA (AL-HIDAYA RESEARCH ACADEMY) (Rg)
Balochistan Quetta

اسلام میں عیدین کی اہمیت وفضیلت، علمی و تحقیقی جائزہ

The significance and virtues of the two Eids in Islam:A scholarly and research-based analysis.

Journal of Quranic and Social Studies
59-70
© The Author (s) 2023
Volume:3, Issue:2, 2023
DOI:10.5281/zenodo.10365069
www.jqss.org
ISSN: E/ **2790-5640**
ISSN: P/ **2790-5632**

Syed Muhammad Hanif Agha
Ph.D. Research Scholar, Islamic International University, Islamabad

Dr. Noor ul Haq
Assistant Professor, Al Ghazali University, Karachi

Mubashira
Scholar, Department of Islamic Studies, Federal Urdu University, Abdul Haq Campus, Karachi

Abstract
Festival celebrations are a common phenomenon in every culture, representing certain cultural, social, and communal aspects of society. However, Islamic culture associates celebrations with religious values and introduces two official festivals, Eid-ul-Fitr and Eid-ul-Adha, in the lunar Islamic calendar. Muslims celebrate Eid al-Fitr at the end of the month of Ramadan, while Eid al-Adha is celebrated on the tenth of the month of Dhu al-Hijja. These two festivals do not mark any historical events; rather, they encourage Muslim societies and individuals to offer thanks to Allah Almighty and to demonstrate mercy, compassion, and sympathy for those who are less privileged. This article is an attempt to explore the spiritual message enshrined in the Islamic philosophy of celebrating Eid. The article also provides a detailed review of the related Quranic verses, Prophetic narrations, and Islamic jurisprudence.

Keywords: Eid's In Islam, Significance, Festival Celebration, Official Festivals, Ramadan

Corresponding Author Email:

syedmhanifagha@gmail.com

noorulhaq393@gmail.com

mubashirahmuzzafferlatif@gmail.com

تمہید

عیدین اہل اسلام کے لیئے بہت اہمیت رکھتے ہیں، ہر قوم اور مذھب میں کوئی نہ کوئی تہوار ہوتی ہے، سال میں چند دن جشن، تہوار، اور عید کے نام پر اقوام عالم مناتے ہیں، ہر فرقے میں چند مخصوص عادتیں اور رواج ہوتے ہیں، وہ ان عادات اور رواج کے مطابق خوشیاں مناتے ہیں، اسلام کا فلسفہ عیدین دوسرے اقوام عالم سے مختلف ہے، اسلام کا فلسفہ عید الفطر رمضان المبارک کے روزوں کی تکمیل اور تراویح کی خوشی، نزول قرآن، لیلۃ القدر اور مسلمانوں کے لیئے جنت کی خوشخبری اور روزہ داروں کے لیئے رحمت و بخشش اور عذاب جہنم سے آزادی شامل ہے، اسلام کا فلسفہ عید الاضحی بھی دوسرے اقوام سے مختلف ہے، اسلام کا فلسفہ عید الاضحی مسلمانان عالم کی حج کی تکمیل اور سنت ابراھیمی کی پیروی پر مشتمل ہے، اسلام نے فتح مکہ غزوۃ بدر غزوۃ خیبر غزوۃ خندق اور دیگر اسلامی واقعات کو عید قرار نہیں دیا، اگر اسلامی عیدین اور دیگر اقوام عالم کے تہواروں کو دیکھا جائے ان میں زمین اور آسمان کا فرق ہے دوسرے اقوام عالم اپنے عیدین کو اللہ تعالی کی نافرمانیوں میں مناتے ہیں، لیکن مسلمان عالم عیدین کو عاجزی، فرمانبرداری، اور انکساری کے ساتھ مناتے ہیں، اسلام نے جو دو عیدین عید الفطر اور عید الاضحیٰ I مشروع قرار دی گئی ہے، ماضی کا کوئی واقعہ یا کسی شخصیت کے ساتھ یا کسی علاقے کے ساتھ کوئی وابستہ نہیں، مسلمانوں کی خوشی کے اظہار کے طریقے دوسرے اقوام سے الگ ہیں، اسی لئے دونوں دنوں کے موقع پر مسلمانوں کے لئے دو رکعت نماز عید واجب مشروع قرار دی گئی ہے، اس کا فلسفہ یہ کہ مئومن اس موقع پر اللہ کے حضور میں سجدہ ریز ہو جائے، اور اللہ کو یاد کرتے رہیں-

عید کی وجہ تسمیہ

"لفظ عید (عود) سے مشتق ہے، جس کا معنی لوٹنا ہے، یہ سال میں بار بار آتا ہے"-(1)

ابن الاعرابی نے عید کی یوں تعریف کی ہے:

"سمی العید عیداً لانہ یعود کل سنۃ بفرح مجدد" -(2)

ابن انباری نے عید کی تعریف اس طرح کی ہے،

"عید کو عید اس لیئے کہا جاتا ہے کہ اس میں ہر انسان اپنے مقام کی طرف لوٹتا ہے"-(3)

بعض حضرات کا قول ہے کہ

"اس کا نام عید اسوجہ سے ہے کہ اللہ تعالی اپنی رحمت اپنے بندوں پر لوٹاتے ہیں **وسمی بہ لما ان اللہ تعالی فیہ عوائد الاحسان الی عبادہِ**"-(4)

بعض حضرات نے عید کی تعریف اس طرح کی ہے-

"او لانہ یعود ویتکرر او لانہ یعود بالفرح والسرور تفا ئولاً یعودہ علی من ادرکہ" -(5)

اسلام اور دیگر مذاہب میں عید کا تصور

"دنیا کی ہر قوم تہوار رکھتی ہے، اور اپنی استطاعت کے مطابق اسے اچھی طریقے سے مناتی ہے، اہل پارس کے ہاں جشن نوروز اور مہرجان کی تہواریں، عیسائیوں کے ہاں کرسمس کے نام سے عید کی تہوار مناتے ہیں، اہل ہند کے ہاں ہولی اور دیوالی کے نام سے جشن مناتے ہے، اہل اسلام کو اللہ تعالی نے دو عیدین (عید الفطر اور عید الاضحی) کے تہوار عطاء کی ہے، ہندومت کے لفظ سے اہل ہند کی طرف اشارہ ہے، عیسائیت کے ذکر سے ایک مخصوص ہستی کی طرف دہیان ہے، یہودیت کے تذکرے سے ایک کیمونٹی کی طرف ذہن چلے جاتے ہے، اہل

پارس کے لفظ سے ایک ملک کا خاکہ ذہن میں آجاتے ہے، اسلام کے لفظ سے نہ وطن نہ ملک نہ شخصیت نہ قوم کی طرف دہیان ہے، نہ اشارہ ہے، بلکہ حق تعالی کی بندگی کی طرف اشارہ ہے"۔(6)

عیدین کی ابتدا

عیدین کی ابتداء سنہ ہجری (1) سال میں ہوئی حدیث نے بھی ان کی طرف اشارہ کیا ہے-

"عن انس رضی اللہ عنہ قال :قدم رسول ا للہ صلی ا للہ علیہ وسلم المدینۃ ولھم یومان یلعبون فیھا فقال ماھذا الیومان قالو ا کنا نلعب فیھا فی الجاھلیۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد ابدلکم اللہ بھما خیراً منھا یوم الاضحی و یوم الفطر"۔"(7)

"حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام مکہ سے ہجرت کر کے مدینۃ المنورہ تشریف لائے تو اس وقت اہل مدینہ والے دو تہوار منایا کرتے تھے، نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے اہل مدینہ والوں سے دریافت کیا کہ اپ لوگ یہ دو تہوار کیوں مناتے ہوں اس کی وجہ کیا ہے، اہل مدینہ والوں نے جواب میں ارشاد فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جاہلیت کے دور سے اور اسلام لانے سے پہلے یہ دو تہوار منایا کرتے تھے، جو نیروز اور مہرجان کے نام سے مشہور تھے، نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نے ان کے بدلے اپ لوگوں کو ان سے بہتر تہوار عطاء کیے ہے، یوم عید الفطر اور یوم الاضحی آج کے بعد یہ دو عیدین اپ لوگوں کے لئے قومی و مذہبی عیدین ہے"۔

یہ عیدین کا آغاز 1 ہجری سے ہوا اس کے بعد مسلمانان عالم اہتمام کے ساتھ ہر سال اس کی پیروی کرتے ہے اور بڑی شان و شوکت کے ساتھ مناتے ہے اسلام نے ان دو تہواروں کو اہل اسلام کے لئے مشروع قرار دی گئی ہے-

عید الفطر کی وجہ تسمیہ

عید الفطر مسلمانوں کا ایک اسلامی تہوار ہے، عید عربی زبان کا لفظ ہے اس کا معنی؛ خوشی : جشن: جبکہ فطر کا معنی روزہ کھولنے کا ہے، جو ماہ رمضان کے چلے جانے کی طرف اشارہ کرتے ہے، اور یہ عید الفطر اسلامی مہینے شوال کے یکم تاریخ سے شروع ہوتی ہے، عید الفطر سے ماہ رمضان اور روزوں کا تسلسل ختم ہو جاتی ہے-

دنیا کے مختلف ممالک میں عید الفطر کے نام

"عربی (عید الفطر) پشتو (وڑوہ کی اختر) بلوچی (وشی عید) آزربائجان (اوروشلق بیرامی) بنگلہ دیش (روزاعید) چین (کائی زھائی جیی) فرانس (کورتے) جرمن (شگرفیٹ) یونان (بجرامی) انڈونیشیا (ہری لیبرانا) سندھی (رمضان واری عید) ترکی (شکر بیرامی)"-(8)

عید الفطر قرآن کی روشنی میں

"قال اللہ تعالی : ولتکملو االعدۃ ولتکبرالله علی ماھداکم ولعلکم تشکرون "۔(9)

کہ تم گنتی پوری کر لو اور اللہ تعالی کی دی ہوئی ہدایت پر اسکی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

قرآن کریم میں لفظ عید کا تذکرہ

"قال اللہ تعالی رَبناَ اَنزِل عَليناَ مائِدَۃً مِنَ ا لسَماءِ تَکون لَناَ عِيد اً" -(10)

ہمارے رب نازل فرما ہم پر دستر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن ہمارے لیئے عید ہے۔

عید الفطر حدیث کی روشنی میں

عن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا قالت :دَخلَ عليَ َابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ و عندی جاریتان من جواری الانصار تغنيان بما تقاولت بہ الانصار فی یوم بعاث قالت ولیستا بمغنیتین فقال ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ ابمزمور الشیطان فی بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وذلک فی یوم عید الفطر فقال نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا بکر ان لکل قوم عید ا وھذا عیدنا ۔"(11)

"بی بی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہمارے گھر تشریف لائے اسوقت انصار کے دو بچیاں اشعار پڑھ رہی تھی تو ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے ڈانٹ پلائی کہ یہ عید کے دن نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام کے گھر میں کیا ہو رہا ہے، تو نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا، کہ ہر قوم کا ایک تہوار ہوتی ہے، اور یہ ہمارا تہوار ہے"۔

اس سے معلوم ہوا کہ شریعت کے حدود کے اندر رہتے ہوئے عید منانے میں کوئی خرابی نہیں، حدیث مذکورہ نے بھی ان کی طرف اشارہ کیا، اور حدیث مذکورہ نے عید الفطر کو مسلمانوں کے لیئے اسلامی تہوار قرار دیا۔

عید الفطر یوم الجائزہ

شریعت نے عید الفطر کو یوم الجائزہ بھی قرار دیا ہے، مطلب اللہ تعالی کی طرف سے رمضان کے مہینے میں عبادتوں پر انعام دینے کا دن قرار دیا ہے،۔

"عن اَوس بن ثابِت الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ :قال اذاکانَ یوم عیدالفطر وقفت ِ الملائکۃ علی ابواب الطریق فنادوا اغدوا یا معشر المسلمین الی رب کریم یمن بالخیر ثم یثبت علیہ الجزیل لقد امرتم بقیام اللیل فقمتم وامرتم بصیام النہار فصمتم واطعتم ربکم فاقبضوا جوائزکم فاذاصلوا نادی مناد الا ان ربکم قد غفرَ لکم فارجعوا راشدین الی رحالکم فھو یوم الجائزہ "-"(12)

"اوس بن ثابت سے روایت ہے، جب عید الفطر کے دن فرشتے راستوں میں کھڑے ہو کر کے آواز لگاتے ہے، کہ اپ لوگوں نے روزے رکھے، اور تراویح پڑھی، یہ دن اپ لوگوں کے لیئے انعام کا دن ہے"۔

اس سے معلوم ہوا کہ اسلام نے عید الفطر کو انعام کا دن قرار دیا ہے، اس وجہ سے کہ مسلمانان عالم نے روزے رکھے تراویح پڑھی اور عبادات کئے تکلفیں برداشت کی اور رمضان کے مہینے میں بھوک اور پیاس برداشت کر کے اللہ تعالی نے بطور انعام عید الفطر عطاء کی، انعام کامیابی کے بعد ملے گی یہاں بھی جب مسلمانان عالم نے اللہ تعالی کے حکم پر روزے رکھے اور شریعت کے احکامات کو بجالا کر کے وہ امتحان میں کامیاب ہو گئے، کامیابی کے بعد بطور انعام اسلام نے عید الفطر مشروع قرار دی۔

صلاۃ عید الفطر

عید الفطر کے دن دو رکعت صلاۃ عید الفطر کے نام سے پڑھنا واجب ہے، نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام سے ثابت ہے، کہ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام عیدین کی نماز پڑھتے تھے۔

فثبتً انَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی صلاۃ العیدین -"(13)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام تواتر کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھتے تھے-

یہ دو رکعات نماز عید واجب بطور شکر مسلمانان عالم ادا کرتے ہے، کہ اللہ تعالی نے ہمیں اپنی زندگی میں رمضان جیسا برکت والا مہینہ عطاء کیا اور اس میں روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور رات کو تراویح پڑھنے کی توفیق دی اس بنیاد پر مسلمانان عالم بطور شکر یہ دو رکعات واجب عید الفطر ادا کرتے ہیں، کہ عید کے دن بھی اللہ کو یاد کرتے رہو-

صدقۃ الفطر

"یہ ہر مسلمان پر واجب ہے، اس کا فائدہ یہ کہ رمضان کے مہینے میں کوتاہیاں ہوئی ہوں ان کے لیئے اور غریبوں کے لیئے ہے".(14)

اسلام کا ایک نرالا انداز ہے، کہ خوشی کے موقع پر غریبوں کو بھی یاد کرتے ہیں، کہ تم لوگ صدقۃ الفطر ادا کرو اور غریبوں کو دیا کرو تاکہ غریب لوگ بھی ہمارے ساتھ عید کی خوشیوں میں شریک رہے-

عید الاضحیٰ کی وجہ تسمیہ

مسلمانان عالم ہر سال 10 ذوالحجۃ کو حضرت ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے حلال جانوروں کی قربانی کرتے ہوئے اس کو قربانی کہتے ہے، اس کو یوم النحر بھی کہتے ہے، یہ دن بھی مسلمانوں کے لئے تہوار کا دن ہے، یہ اس وقت جب مسلمانان عالم نے حج کی تکمیل کی، اور حج کا فریضہ ادا کیا، بطور شکر وہ عید الاضحیٰ مناتے ہے
-

قربانی کی ابتدا

"حضرت ابرہیم علیہ صلاۃ وسلام کو بہت عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے بی بی ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ صلاۃ وسلام پیدا فرمایا، پھر خواب میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام کو حکم دیا کہ اپنی لخت جگر کی قربانی کریں، جب حضرت ابرہیم علیہ صلاۃ وسلام نے خواب کا تذکرہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ صلاۃ وسلام سے کیا تو بیٹے نے کہا یا ابا جان آپ مجھے صبر کرنے والوں سے پالے گے، یہ وادی مکہ ہے، اور منیٰ کا میدان ہے، جب حضرت ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام نے اپنے بیٹے کو قربانی کا ارادہ کیا تو آواز آئی کہ اے ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام تونے اپنا خواب سچ کر دکھایا، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ نے جنت سے مینڈھا اتارا، اللہ تعالیٰ کو یہ عمل پسند آکر کے نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام کی امت پر واجب قرار دی گئی اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہیگا"۔(15)

فلسفہ قربانی

"قربانی کا معنیٰ ہیں "اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی چیز اور یہ لفظ "قربانی" قربان سے مشتق ہے، اور لفظ قربان "قرب سے نکلا ہے، تو قربانی کا معنیٰ ہے کہ وہ چیز جس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کیا جائے اور اس قربانی کے سارے عمل میں یہ سکھایا گیا ہے کہ ہمارے حکم کا اتباع لازمی ہے، اور ہمارے احکام کے سامنے سر جھکادے اور احکام کی اتباع کرے"-(16)

اسلام اتباع کانام ہے،اس میں چوں وچراں کی کوئی گنجائش نہیں،جیسا حکم آیا اس پر عمل کرو،اسلامی اور دینی احکامات میں عقل لڑانا اوراپنی مزاج کے مطابق احکامات کو استعمال کرنا یہ غلط ہے، آج کل معاشرے میں لوگ دینی احکامات پر دلائل پیش کرتے ہیں کہ یہ کیوں حلال ہے اور یہ کیوں حرام ہے،اس سے تو معاشرے میں بے دینی آگئی،اسلامی احکامات میں عقلی گھوڑے دوڑانے کی کوئی گنجائش نہیں جو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہوا ہے اس پر من وعن عمل کریں۔

عید الاضحیٰ قرآن کی روشنی میں

"قال اللہ تعالیٰ فی القرآن الکریم :فصلِ لربک والنحر"۔(17)

"اپنے رب کیلئے نماز پڑھے اور قربانی کیجئے"۔

اس آیۃ مذکورہ میں اللہ تعالیٰ نے نماز کے ساتھ ساتھ قربانی کا حکم بھی دیا ہوا ہے،جاہلیت کے زمانے میں لوگ بتوں کے نام پر قربانی کیا کرتے تھے،اسلام نے حکم دیا کہ قربانی صرف اور صرف اللہ کے لیئے ہو بتوں کے نام پر نہ ہو۔

قرآن کریم میں قربانی کی گوشت کا تذکرہ

لَن ینال اللہ لحومہا وَ لا دِمائہا وَ لکِن ینا لہ التقویٰ مِنکم ۔"(18)

"ہمیں اس کا گوشت نہیں چاہیئے، ہمیں اس کا خون نہیں چاہیئے، ہمیں تو تقویٰ چاہیے۔

اس آیۃ مذکورہ میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اپنے بندوں کے لیئے کہ یہاں گوشت اور خون مقصد نہیں،بلکہ یہاں اتباع حکم مراد ہے، کہ قربانی کے حکم پر عمل اور اتباع اختیار کریں،دین ہے اتباع کا نام۔

عید الاضحیٰ کی قربانی حدیث کی روشنی میں

"عن عائِشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :ما عمل ابن ادم من عمل یوم النحر احب الی اللہ من اھراق الدم و انہ لیاتی یوم القیامۃ بقرونہا و اشعارھا و اظلافہا وان الدم لیقع من اللہ بمکان قبل ان یقع ان یقع بالارض فطیبوا بہا نفساً" ۔"(19)

"عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہے کہ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا کہ عید الاضحیٰ کے دن قربانی کے سوا کوئی چیز اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں، قیامت کے دن قربانی کا جانور سینگ کے ساتھ کھر کے ساتھ اور چربی کے ساتھ ائیں گے ، قربانی کے خون بہانے سے پہلے صاحب قربانی کے گناہ معاف ہو جاتے ہے"۔

تو اللہ تعالیٰ کو قربانی کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن قربانی کا عمل ہی محبوب ہے،اس کی طرف حدیث میں اشارہ بھی کیا ہے،اسلام کا بھی یہی حکم ہے کہ عید الاضحیٰ میں قربانی کیا کرو،ایک تو سنت ابراہیمی ہے،اور ایک غریبوں کے لیئے گوشت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

قربانی کی فضیلت حدیث کی روشنی میں

عن زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال اصحاب رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم :یا رسول اللہ ماھذہ الا ضا حیِ ؟قال :سنۃ ابیکم ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام ،قالوا :فمالنا فیھا یا رسول اللہ ؟قال بکل شعرۃحسنۃ قالوا :فالصوف یا رسول اللہ قال بکل شعرۃ من الصوف حسنۃ -"(20)

"زید ابن ارقم سے روایت ہے، کہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ قربانیاں کیا ہے ؟ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ ابراہیم علیہ صلاۃ وسلام کی سنت ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے دریافت کیا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے دوبارہ دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ اون میں کیا کہ اس میں بھی ہر بال کے بدلے نیکی ملے گی"۔

اس سے معلوم ہوا کہ قربانی کے جانور کے ایک بال کے بدلے نیکی ملے گی تو سارے بالوں میں نیکیاں ہی نیکیاں ہیں، آخرت کے دن یہی قربانی کے جانور صاحب قربانی کی شفاعت کریں گے، حدیث میں بھی ایک بال کے بدلے نیکی کی طرف اشارہ کیا ہے، مگر بد قسمت ہے وہ لوگ جوں قربانی نہیں کرتے اور نیکیوں سے محروم ہو جاتے ہے ، پھر آخرت میں آفسوس کریں گے کہ ہم نے قربانی کیوں نہیں کی.

لفظ اضحیہ کی تحقیق

"لفظ اضحیہ میں چند لغات مشہور ہے اضحیہ (بضم الھمزہ) اِضحیہ (بکسر الھمزہ) اضحاۃ بروزن ارطاۃ ضحیہ بروزن عشیہ لغت میں اس بکری کو کہتے ہیں جس کو چاشت کے وقت ذبح کیا جائے ، اصطلاح فقہ میں اضحیہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کسی مخصوص جانور کو عبادت یا ثواب کے ارادے سے وقت مقررہ میں ذبح کی جائے، اس کو قربانی اور ذبیحہ کہا جاتا ہے"۔(21)

عید الاضحیٰ اسی وجہ سے کہتے ہے کہ لوگ اس میں قربانی کرتے ہیں، بعض علاقوں میں لوگ اس کو عید قربان بھی کہتے ہے، اور عرب ممالک میں لوگ اس کو عید الاضحیٰ کہتے ہے، کیونکہ ان دنوں میں صاحب ثروت لوگ قربانی کرتے ہے۔

قربانی کی وجوب

قربانی ہر مقیم آزاد، بالغ، صاحب نصاب قربانی کے دنوں میں اس پر قربانی واجب ہے۔

"الاضحیۃ واجبۃ علیٰ کل مسلم مقیم موسر فی یوم الاضحیٰ"۔(22)

"قربانی ہر وہ شخص جن کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا سات تولہ سونا یا اتنی قیمت کی کوئی چیز جو حاجت اصلیہ سے زائد ہو، اس پر قربانی واجب ہے"۔

لیکن آفسوس کے ساتھ اج کل لوگ صاحب نصاب ہونے کے باوجود قربانی نہیں کرتے ہیں، خاص طور پر عورتیں جن کے پاس سونا چاندی ہو، اس پر زکوٰۃ بھی فرض ہے اور قربانی بھی واجب ہے، لیکن اس حوالے سے نہ شوہر کو یہ فکر ہے نہ بیوی کو کہ وہ بیوی کی طرف سے قربانی کریں، سونے کی ملکیت کی اختیار بیوی کو حاصل ہے، قربانی کا حکم اسلام نے صرف مردوں کو حکم نہیں دیا، بلکہ عورتوں کے لیئے بھی حکم آیا ہوا ہے۔

قربانی کی جانور

مندرجہ ذیل جانوروں کی قربانی جائز ہے۔

بکرا، بکری، بھیڑ، دنبہ، جو ایک سال سے کم نہ ہو اور اس میں کوئی عیب نہ ہو، اس میں ایک فرد کی قربانی ہو سکتی ہے۔

"گائے، بیل، بھینس، بھنسیا، اونٹ، اونٹنی، جو دو سال سے کم نہ ہو اور عیب دار نہ ہو اس میں سات لوگ شریک ہو سکتے ہے، ان سات شریکوں میں ایک کا بھی نیت گوشت کا نہ ہے"۔(23)

شریعت نے قربانی کی جانور مخصوص کیئے ہوئے ہے، اس کے علاوہ اور جانورں کی قربانی جائز نہیں، اگرچہ مرغوب کیوں نہ ہو، اور ایک شرط یہ کہ معیوب نہ ہو، کیونکہ اللہ کے حضور ہم معیوب جانور کیسے پیش کرسکتے ہے، قربانی سال میں ایک مرتبہ ہے، وہ بھی اگر عیب دار جانور ہو تو پھر آفسوس کا مقام ہے۔

تکبیرات تشریق

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ۔

"یہ تکبیرات تشریق ذالحجۃ کے نویں تاریخ نماز فجر کے بعد سے لے کر تیرویں ذالحجۃ کے نماز عصر تک ہر جماعت کے بعد با آواز بلند پڑھنا واجب ہے، نہ پڑھنے پر گناہ ہے، یہ تمام 23 تکبیریں ہیں"۔(24)

اسلام کا شان و شوکت ہے، کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر بلند آواز سے تکبیرات تشریق پڑھنا یہ اسلام کی شجاعت اور حقانیت پر اور مسلمانوں کے دبدبے پر دلالت کرتی ہے۔

تشریق کی وجہ تسمیہ

بعض حضرات تشریق کی وجہ تسمیہ یوں بیان کرتے ہے، کہ پہلے زمانے میں قربانی کے گوشت دھوپ میں سکھاتے تھے، اسے تشریق اللحم کا نام دیا، بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یوں بیان کرتے ہے، کہ نماز عید اور قربانی کے دن کو تشریق کہا جاتا ہے، کیونکہ عید کی نماز سورج چمکنے کے بعد ادا کی جاتی ہے، اس لیئے یوم عید کو بھی تشریق کہا گیا ہے۔

"پہلے زمانے میں لوگ عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے بعد اور گوشت تقسیم سے فارغ ہو کر کے لوگ قربانی کے گوشت کو دھوپ میں سکھا کر کے تاکہ گوشت خراب نہ ہو جائے، پھر آہستہ آہستہ گوشت کو استعمال کرتے تھے، اس وقت سادگی کا زمانہ تھا، فریج اور ڈیپ فریزر کا دور نہیں تھا، تو لوگوں نے اس کا یہ حل نکالا کی گوشت کو سکھا کر کے استعمال کیا جائے، آج کل بھی برفانی علاقوں میں لوگ گوشت کو سکھاتے ہے، کیونکہ برفاری میں راستے بند ہو جاتے ہے، لوگوں کا شہروں سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے، تو پھر لوگ یہ سوکھی گوشت استعمال کرتے ہے، بعض علاقوں میں اس کو لاندی گوشت کہتے ہیں"۔(25)

خلاصہ بحث

مسلمانوں کے لئے عیدین مذہبی تہوار ہے، جہاں بھی مسلمان آباد ہے وہ یہ دو اسلامی تہوار ضرور مناتے ہیں،، اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں، مسلمانوں کے لئے عید الفطر میں صدقہ فطر کا حکم ہے اور بقرہ عید میں قربانی کا حکم ہے، رنگ نسل سے بالاتر ہو کر کے یہ تہواریں مناتے ہیں اسلامی تہوار دوسروں سے ممتاز ہے مسلمانا عالم بطور انعام اور بطور شکر کے عیدین مناتے ہے، کہ جب مسلمان عالم نے رمضان کے مہینے میں روزے رکھے اور تراویح پڑھی، عبادات اختیار کئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے عید الفطر کا تحفہ دیا کہ اس موقع پر دو رکعات نماز عید الفطر ادا کی جائے تاکہ اپ لوگ اے مسلمانان عالم اس خوشی کے موقع پر اللہ کی ذکر سے غافل نہ ہو جائے، اور اس ساتھ ساتھ صدقۃ الفطر کا حکم بھی دیا کہ جو غریب اور نادار قسم کے لوگ ہے اس کو صدقہ ادا کرو تاکہ وہ ہمارے ساتھ اس خوشی کے موقع پر شریک ہو جائے، اور عید الاضحیٰ کے موقع پر نماز کے ساتھ ساتھ قربانی کا حکم دیا ہوا ہے، کہ تم لوگ اے مسلمانان عالم اس پر مسرت موقع پر قربانی کرو اور اس کے ساتھ نماز عید ادا کرو، عید الاضحیٰ اس موقع پر جب اہل اسلام

والوں نے حج جیسا فریضہ سرانجام دیا، اسلام عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی واجب قرار کرکے ایک تو سنت ابراھیمی ہے، اور ایک مصلحت یہ کہ اس خوشی کے موقع پر غریبوں میں قربانی کے گوشت تقسیم کرکے یقیناً وہ بھی ہمارے ساتھ شریک ہونگے، تو ان دو اسلامی تہواروں کا کسی شخصیت، قومیت، علاقیت، واقعے کی طرف کوئی اشارہ نہیں، بلکہ صرف اور صرف عبادات کی تکمیل پر یہ دو تہوار یں مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تحفہ ہے، ان ایام عید میں مسلمانوں کے لئے رمضان کے مہینے میں روزے تروایح اور اعتکاف صدقۃ الفطر کا حکم ہے، اور عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی اور صلاۃ عید کا حکم ہے، اور خوشی کا حکم بھی وہ خوشی جو شریعت کے دائرے کے آندر ہو، اس لہو ولعب نہ ہو، تاکہ اہل اسلام کے تہوار دوسروں کے تہواروں سے ممتاز اور اعلی ہو، عید الفطر کو یوم الجائزۃ کا نام دیا گیا جائزہ کا مطلب انعام ہے، یہاں بھی مسلمانوں نے روزے رکھے اور عید الاضحیٰ میں قربانی کی، اس کا مطلب ہے کہ مسلمان لوگ اس امتحان میں کامیاب ہوگئے۔

حوالہ جات

1; رحمانی مولانا خالد سیف اللہ قاموس الفقہ، (دسمبر 2015 ناشر، زمزم پبلیشرز کراچی) 419:4

2 ; الافریقی، ابن منظور لسان العرب، (2010ء، ناشر، دار صادر، بیروت) 319:3

3 ; الشوکانی، علی بن محمد نیل الاوطار (2004ء، ناشر، دار ابن القیم للنشر والتوزیع ریاض سعودیہ) 400:1

4; المصری، زین الدین ابن نجیم، البحر الرائق شرح کنز الدقائق، (1997ء، ناشر، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان) 273:2

5 : وھبہ الزحیلی، دکتور، الفقہ الاسلامی وادلتہ (2012ء، ناشر، دار الاشاعت اردو بازار کراچی) 1386:4

6 : قاری محمد طیب، خطبات حکیم الاسلام، (پبلشرز مکتبہ امدادیہ ملتان) 452:4

7 : سجستانی، سلیمان بن اشعث، سنن ابوداود، باب صلاۃ العیدین، حدیث 134 (2015 ناشر، شبیر برادرز اردو بازار لاہور) 168:1

8: https://uc.xyz/2iuoyn3pub=link

9: البقرۃ، 185:2

10: عثمانی، مفتی محمد شفیع، معارف القرآن، (2018ء، ناشر، مکتبہ معارف القرآن کراچی) 266:3

11: بخاری، محمد بن اسماعیل، الصحیح البخاری، کتاب العیدین، (جنوری 2018 ناشر، دار ابن کثیر بیروت لبنان) 32:1

12: القشیری، مسلم بن حجاج، (اکتوبر 2010 ناشر، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان) 607:2

13: دکتور وھبہ الزحیلی فقہ اسلامی وادلتہ، 1387:2

14 : الندوی، شفیق الرحمٰن، الفقہ المیسر، باب صدقۃ الفطر (س ن، مکتبہ رشیدیہ پشاور) 204

15: الصافات،102

16: عثمانی، مفتی محمد تقی، اصلاحی خطبات، (1993ء، میمن اسلامک پبلشرز کراچی،)132:2

17: الکوثر:2

18 :الحج:37

19۔:ترمذی، محمد ابن عیسیٰ، کتاب الاحکام الاضحیہ، (،1975ناشر، مکتبہ مصطفی مصر)1493

20 : الربعی، محمد ابن یزید، ابن ماجہ، قربانی کے احکام ومسائل، (ستمبر2006ناشر، دار احیاء الکتب العربیہ حلب مصر)3127

21:مولانا سلیم اللہ خان، کشف الباری، شرح صحیح البخاری، کتاب الاضحیہ، (ستمبر2013ناشر، مکتبہ فاروقیہ فیصل کالونی کراچی)322

22 : السمرقندی، نصر بن محمد، فتاویٰ نوازل، (س ن مکتبہ رحمانیہ لاہور)334

23۔:یوسفی، مولانا مصباح الرحمٰن، فقہی مسائل، (2015پلشرز، دعوۃ اکیڈمی، اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد)320

24: دکتور وھبہ الزحیلی الفقہ اسلامی وادلتہ، 1407:2

25: جیلانی، شیخ عبد القادر، غنیۃ الطالبین، (جنوری2014ناشر، نعمانی کتب خانہ لاہور)444

References in Roman

1. *Maulana Khalid Saifullah Rahmani.Qamoos al-Fiqh (December 2015, Publisher: Zamzam Publishers Karachi) 4:419*
2. *Al-Afriqi, Ibn Manzur Lisan al-Arab (2010, Publisher: Dar Sader, Beirut) 3:319*
3. *Ali ibn Muhammad al-Shawkani, Nail al-Awtar (2004, Publisher: Dar Ibn al-Qayyim for Publishing and Distribution, Riyadh, Saudi Arabia) 1:400*
4. *Al-Masri, Zain al-Din Ibn Najim, Al-Bahr al-Raiq Sharh Kunz al-Daqaiq (1997, Publisher: Dar al-Kutub al-Ilmiyah Beirut, Lebanon) 2:273.*
5. *Wahbah al-Zuhayli, Doctor, Islamic Jurisprudence and its Evidence (2012, Publisher: Dar al-Isha'at Urdu Bazaar Karachi) 4:1386.*
6. *Qari Muhammad Tayyib.Khutbat Hakim al-Islam (Publisher: Maktaba Amadia Multan) 4:452*
7. *Suleman bin Ashath al-Sijistani, Sunan Abi Dawood, Chapter: Prayer of the Two Eids, (2015, Publisher: Shabir Brothers Urdu Bazaar Lahore) 1:168, Hadith 134.*
8. *https://uc.xyz/2iuoyn3pub=link*
9. *Al-Baqarah, 2:185.*
10. *Osmani, Mufti Muhammad Shafi, Ma'arif al-Quran (2018, Publisher: Maktaba Ma'arif al-Quran Karachi) 3:266.*

11. *Al-Bukhari, Muhammad ibn Ismail, Sahih al-Bukhari, Book of the Two Eids (January 2018, Publisher: Dar Ibn Kathir Beirut, Lebanon) 1:32.*
12. *Muslim bin Hajjaj al-Qushayri. (October 2010, Publisher: Dar al-Kutub al-Ilmiyah Beirut, Lebanon) 2:607,*
13. *Dr.Wahbah al-Zuhayli. Islamic Jurisprudence and its Evidence, (2012, Publisher: Dar al-Isha'at Urdu Bazaar Karachi), 2:1387*
14. *Shafiq al-Rahman al-Nadwi, Al-Fiqh al-Muyassar, Chapter: Sadaqat al-Fitr. (Publisher: Rashidiya Bookstore Peshawar) 204*
15. *As-Saffat, 37:102.*
16. *Osmani, Mufti Muhammad Taqi, Islahi Khutbat (1993, Publisher: Maiman Islamic Publishers Karachi) 2:132.*
17. *Al-Kawthar, 108:2.*
18. *Al-Hajj, 22:37.*
19. *Al-Tirmidhi, Muhammad ibn Isa, Kitab al-Ahkam al-Adahiya (1975, Publisher: Maktaba Mustafa Misr) 1493.*
20. *Muhammad ibn Yazid al-Rubai Ibn Majah, Ahkam wa Masa'il al-Qurbani (September 2006, Publisher: Dar Ahya al-Kutub al-Arabiyya Aleppo, Egypt) 3127*
21. *Lillah Khan, Kashf al-Bari, Sharh Sahih al-Bukhari, Kitab al-Adahiya (September 2013, Publisher: Maktaba Faroqiya Faisal Colony Karachi) 322.*
22. *Maulana Salim, Fatawa Nawazil (Publisher: Rahmaniya Bookstore Lahore) 334.*
23. *Yousufi, Maulana Musabbah al-Rahman, Fiqhi Masail (2015 Publishers: Da'wa Academy, Islamic International University Islamabad) 320.*
24. *Dr.Wahbah al-Zuhayli.Islamic Jurisprudence and its Evidence, (2012, Publisher: Dar al-Isha'at Urdu Bazaar Karachi), 2:1407*
25. *Sheikh Abdul Qadir Jilani.Ghaniyat al-Talibeen (January 2014, Publisher: Naumani Kitab Khana Lahore) 444*